© rasailojaraid.com

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

سید احمد شہید رح
اور
شہدائے بالاکوٹ کا پیغام
اہل پاکستان کے نام

تم ایسے کفرانِ نعمت اور ایک ایسی بدعہدی کے مرتکب ہوگئے، جس کی نظیر تاریخ میں ملنی مشکل ہے۔ ہم نے جس زمین کے چپے چپے کے لئے جدوجہد کی اور اس کو اپنے خون سے رنگین کر دیا، اکوڑہ خٹک اور شیدو کے میدان اور طورو اور مایار کی رزم گاہ سے لے کر بالاکوٹ کی شہادت گاہ تک ہمارے خون شہادت کی مہریں اور ہمارے شہیدوں کی قبریں ہیں۔ تم کو خدا نے اس زمین کے وسیع رقبہ اور سرسبز و شاداب خطے سپرد فرمائے اور بعض اوقات قلم کی ایک جنبش اور برائے نام کوشش نے تم کو عظیم سلطنتوں کا مالک بنا دیا ——

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ۔

(پھر ہم نے تم کو ان کے بعد زمین میں جانشین کیا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (یونس ۱۴)

اب اگر تم اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور تم نے آزادی کی اس نعمت اور خداداد سلطنت کی اس دولت کو جاہ و اقتدار کے حصول اور حقیر و فانی مقاصد کی تکمیل کا ذریعہ بنایا۔

بالاکوٹ کے معرکہ میں وہ پاک نفوس شہید ہوئے جو عالم انسانیت کے لئے رونق و زینت، اور مسلمانوں کے لئے شرف و عزت اور خیر و برکت کا باعث تھے۔ مردانگی و جوانمردی، پاکیزگی و پاکبازی تقدس و تقویٰ، اتباع سنت و شریعت اور دینی حمیت و شجاعت کا وہ عطر جو خدا جانے کتنے باغوں کے پھولوں سے کھینچا گیا تھا، اور انسانیت اور اسلام کے باغ کا جیسا عطر مجموعہ صدیوں سے تیار نہیں ہوا تھا، اور جو ساری دنیا کو معطر کرنے کے لئے کافی تھا۔ ۲۴ ذوالقعدہ ۱۲۴۶ھ کو بالاکوٹ کی مٹی میں مل کر رہ گیا۔ مسلمانوں کی نئی تاریخ بنتے بنتے رہ گئی، حکومت شرعی ایک عرصہ کے لئے خواب بے تعبیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوگئی، بالاکوٹ کی زمین اس پاک خون سے لالہ زار اور اس گنج شہیداں سے گلزار بنی جس کے اخلاص وللہیت، جس کی بلند ہمتی واستقامت، جس کی جرأت وہمت اور جس کے جذبۂ جہاد وشوق شہادت کی نظیر پچھلی صدیوں میں ملنی مشکل ہے۔ بالاکوٹ کی سنگلاخ وناہموار زمین پر چلنے والے بے خبر مسافر کو کیا خبر کہ یہ سرزمین کن عشاق کا مدفن اور اسلامیت کی کس متاعِ گرانمایہ کا مخزن ہے ۔

یہ بلبلوں کا صبا مشہد مقدس ہے   قدم سنبھال کے رکھیو یہ تیرا باغ نہیں

اللہ کے کچھ مخلص بندوں نے ایک مخلص بندہ کے ہاتھ پر اپنے مالک سے اس کی رضا اس کے نام کی بلندی اور اس کے دین کی فتح مندی کے لئے آخری سانس تک کوشش اور اس کی راہ میں اپنا سب کچھ لٹا دینے کا عہد کیا تھا، جب تک ان کے دم میں دم رہا اسی راہ میں سرگرم رہے بالآخر اپنے خونِ شہادت سے اس پیمانِ وفا پر آخری مہر لگا دی، یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے۔ کہ ۲۴ر ذوالقعدہ کا دن گزر کر جو رات آئی وہ پہلی رات تھی، جس رات کو وہ سبکدوش وسبک سر ہوکر میٹھی نیند سوئے۔

وہ خلعتِ شہادت پہن کر جس کریم کی بارگاہ میں پہنچے وہاں نہ مقاصد کی کامیابی کا سوال ہے نہ کوششوں کے نتائج کا مطالبہ، نہ شکست وناکامی پر عتاب ہے۔ نہ کسی سلطنت کے عدم قیام پر محاسبہ وہاں صرف دو چیزیں دیکھی جاتی ہیں، صدق واخلاص اور اپنی مساعی اور وسائل کا پورا استعمال، اس لحاظ سے شہداء بالاکوٹ اس دنیا میں سرخرو ہیں، اور انشاء اللہ دربار الٰہی میں بھی باآبرو، کہ انہوں نے اخلاص کے ساتھ اپنے مالک کی رضا کے لئے اپنی مساعی اور وسائل کے استعمال میں ذرہ برابر کمی نہیں کی، ان کا وہ خونِ شہادت جو ہماری مادی نگاہوں کے سامنے بالاکوٹ کی مٹی میں جذب ہوگیا۔ اور اس کے جو چھینٹے پتھروں پر باقی تھے ۲۶ر ذوالقعدہ کی بارش نے ان کو بھی دھو دیا، وہ خون جس کے نتیجہ میں کوئی سلطنت قائم نہیں ہوئی کسی قوم کا مادی وسیاسی عروج نہیں ہوا۔ اور کوئی نخل آرزو اس سے سرسبز ہوکر بار آور نہیں ہوا اس خون کے چند قطرے اللہ کی میزانِ عدل میں پوری پوری سلطنتوں سے زیادہ وزنی ہیں۔ یہ فقیرانِ بے نوا جنہوں نے عالمِ مسافرت میں بے کسی کے ساتھ جان دی اور جن کی اب دنیا میں کوئی مادی یادگار نہیں۔ یہ اللہ کے یہاں ان بانیانِ سلطنت اور موسسین حکومت سے کہیں زیادہ قیمتی اور معزز ہیں۔ جن کی تصویر قرآن نے ان الفاظ میں کھینچی ہے۔ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ (منافقون ۴)

بیشک شہدائے بالاکوٹ کے خون نے دنیا کے سیاسی وجغرافیائی نقشہ میں کوئی فوری تغیر نہیں پیدا کیا، خونِ شہادت کی ایک مختصر سی سرخ لکیر ابھری تھی، اس کی جگہ نہ جغرافیہ نویس کے طبعی نقشہ میں بھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہ مورخ کے سیاسی مرقع میں، لیکن کسے خبر کہ یہ خونِ شہادت دفترِ قضا و قدر میں کس اہمیت و اثر کا مستحق سمجھا گیا، اس نے مسلمانوں کے نوشتۂ تقدیر کے کتنے دھبے دھوئے، اس نے اللہ تعالیٰ کے یہاں محو و اثبات کا عمل جاری رہتا ہے۔ "يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ" (رعد ۳۹) کون سے نئے فیصلے کروائے، اس نے کسی مستحکم سلطنت کے لئے خاتمہ و زوال اور کسی پسماندہ قوم کے لئے عروج و اقبال کا فیصلہ کروایا، اس سے کس قوم کا بخت بیدار ہوا، اور کس سرزمین کی قسمت جاگی اس نے کتنی بظاہر ناممکن الوقوع باتوں کو ممکن بنا دیا اور کتنی بعید از قیاس چیزوں کو واقعہ اور مشاہدہ بنا کے دکھا دیا۔

یوں تو شہداء بالاکوٹ میں سے ہر فرد کا پیغام یہ ہے کہ "يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ. بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ" (یٰسین ۲۶، ۲۷) مگر گوش شنوا اور دیدۂ بینا کے لئے ان کا مجموعی پیغام یہ ہے کہ ہم ایک ایسے خطۂ زمین کے حصول کے لئے جد و جہد کرتے رہے۔ جہاں ہم اللہ کے منشاء اور اسلام کے قانون کے مطابق آزادی کے ساتھ زندگی گذار سکیں، جہاں ہم دنیا کو اسلامی زندگی اور اسلامی معاشرے کا نمونہ دکھا کر اسلام کیطرف مائل اور اس کی صداقت و عظمت کا قائل کر سکیں، جہاں نفس و شیطان حاکم و سلطان اور رسم و رواج کی بجائے خالص اللہ کی حکومت و اطاعت ہو۔ "وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ" (الانفال ۳۹) جہاں طاعت و عبادت اور صلاح و تقویٰ کے لئے اللہ کی زمین وسیع اور فضا سازگار ہو، اور فسق و فجور و معصیت کے لئے زمین تنگ اور فضا ناسازگار ہو، جہاں ہم کو صدیاں گذر جانے کے بعد پھر "الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ" (وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو قدرت دیں ملک میں، تو وہ قائم رکھیں نماز اور دیں زکوٰۃ اور حکم کریں بھلے کام کا اور منع کریں برائی سے۔ (الحج: ۴۱) کی تفسیر پیش کرنے کا موقع مل سکے، تقدیر الٰہی نے ہمارے لئے اس سعادت و مسرت اور اس آرزو کی تکمیل کے مقابلے میں میدان جنگ کی شہادت اور اپنے قرب و رضا کی دولت کو ترجیح دی، ہم اپنے رب کے اس فیصلہ پر رضامند و خورسند ہیں، اب اگر اللہ نے تم کو دنیا کے کسی حصہ میں کوئی ایسا خطہ زمین عطا فرمایا، جہاں تم اللہ کے منشا اور اسلام کے قانون کے مطابق زندگی گذار سکو، اور اسلامی زندگی اور اسلامی معاشرہ کے قائم کرنے میں کوئی مجبوری مخل اور کوئی بیرونی طاقت حائل نہ ہو، پھر بھی تم اس سے گریز کرو، اور ان شرائط و اوصاف کا ثبوت نہ دو، جو مہاجرین و مظلومین کے اقتدار اور سلطنت کا تمغۂ امتیاز ہیں۔ تو تم ایسے کفرانِ نعمت اور ایک ایسی بدعہدی کے مرتکب ہو گئے، جس کی نظیر تاریخ میں ملنی مشکل ہے، ہم نے جس زمین کے چپّے چپّے کے لئے جد و جہد کی اور اس کو اپنے خون سے رنگین کر دیا، اکوڑہ خٹک اور شیدو کے میدان اور طورو اور رہایار کی رزم گاہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے لے کر بالاکوٹ کی شہادت گاہ تک ہمارے خونِ شہادت کی مہریں اور ہمارے شہیدوں کی قبریں ہیں۔
تم کو خدا نے اس زمین کے وسیع رقبہ اور سرسبز و شاداب خطے سپرد فرمائے، اور بعض اوقات قلم کی ایک جنبش اور برائے نام کوشش نے تم کو عظیم سلطنتوں کا مالک بنا دیا۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ۔" (پھر ہم نے تم کو ان کے بعد زمین میں جانشین کیا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (یونس ۱۴)

اب اگر تم اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور تم نے آزادی کی اس نعمت اور خداداد سلطنت کی اس دولت کو جاہ و اقتدار کے حصول اور حقیر و فانی مقاصد کی تکمیل کا ذریعہ بنایا، تم نے اپنے نفوس اور اپنے متعلقین، ملک کے شہریوں اور باشندوں پر خدا کی حکومت اور اسلام کا قانون نہ جاری کیا۔ اور تمہارے ملک اور تمہاری سلطنتیں اپنی تہذیب و معاشرت اور اپنے قانون و سیاست اور تمہارے حاکم اپنے اخلاق و سیرت اور اپنی تعلیم و تربیت میں غیر اسلامی سلطنتوں اور غیر مسلم حاکموں سے کوئی امتیاز نہیں رکھتے، تو تم آج دنیا کی ان قوموں کے سامنے جن سے تم نے مسلمانوں کے لئے الگ خطۂ زمین کا مطالبہ کیا۔ اور کل خدا کی عدالت میں جہاں اس امانت کا ذرّہ ذرّہ حساب دینا پڑے گا۔ کیا جواب دو گے۔؟ خدا نے تم کو ایک ایسا نادر و زریں موقعہ عطا فرمایا ہے جس کے انتظار میں چرخ کہن نے سینکڑوں کروٹیں بدلیں اور تاریخ اسلام نے ہزاروں صفحے الٹے جس کی حسرت و آرزو میں خدا کے لاکھوں پاک نفس اور عالی ہمّت بندے دنیا سے چلے گئے، اس موقع کو اگر تم نے ضائع کر دیا تو اس سے بڑا تاریخی سانحہ اور اس سے بڑھ کر حوصلہ شکن اور یاس انگیز واقعہ نہ ہوگا، بالاکوٹ کے ان شہیدوں کا جو ایک دور افتادہ بستی کے ایک گوشہ میں آسودۂ خاک ہیں، ان سب لوگوں کے لئے جو اقتدار و اختیار کی نعمت سے سرفراز اور ایک آزاد اسلامی ملک کے باشندے ہیں۔ پیغام ہے۔ "هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ۔" ■■

ہائی مائینڈ

پیکنگ دس ٹیبلٹس قیمت دس روپیہ ـــــ ہفتہ میں صرف ایک ٹیبلٹ ـــــ ڈاک و پیکنگ خرچ بذمہ خریدار ـــــ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپکو دماغی کمزوری نسیان اور اعصابی کمزوری کی شکایت ہے اگر آپ الفاظ غلط لکھتے یا پڑھتے ہیں۔ اگر آپ امتحان دینے، تقریر کرنے کسی سے ملنے یا جواب دہی سے گھبراتے ہیں۔ درد سر کی شکایت ہے۔ تو ضرور ہائی مائینڈ استعمال کریں۔

ملنے کا پتہ: سلیم فارمیسی صدہ کرم ایجنسی۔ ضلع کوہاٹ

© rasailojaraid.com